

## تعارف و تبصرہ

يصل حبیب اللہ : مؤلفہ ہروفیسر محمد اقبال ملک

اشر رابطہ تنور القلوب، راولپنڈی - قیمت ۰ روپے ۰ بھسے

چھوٹی تقطیع، صفحات ۳۲، ملنے کا پتہ ملک محمد طیب، بیت الطیب،  
گلی نمبر ۳۳، ڈھوک رتھ، راولپنڈی -

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے اہل ایمان اپنے  
اپنے شوق و جذبہ محبت کے بقدر سعادت حاصل کرتے رہتے ہیں - بچین میں  
متعدد اصحاب کے متعلق یہ معلوم ہوا تھا کہ وہ 'رسول نما' تھیں، یعنی ان کی  
بنائی ہوئی ترکیب کے مطابق عمل کرنے والی خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
سے مشرف ہوتے تھے - علم خواب کے موضوع ہر قرون اول کے اکابر خصوصاً  
حضرت حسن بصری اور این سیرین رحمہمَا اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ لکھا ہے -  
اور خواب کے مختلف مسائل سے بحث کی ہے - زیر نظر کتاب اسی علم کے بعض  
خاص مباحث ہر روشنی ڈالتی ہے - اس چھوٹی تقطیع کی کتاب کے تین سو پیس  
صفحات میں لایق مؤلف نے خصوصی طور ہر حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم  
کے دیدار سے خواب میں مشرف ہونے کے واقعات قلمبند کئے ہیں - واقعات  
ستند کتابوں سے، حسب بیان مؤلف، بڑی جستجو اور جدوجہد کے بعد جمع  
کئے گئے ہیں -

لہرست مضمونیں کے ذیل میں، اشارات ریالی، خواب کی اقسام، ثبوت  
دیدار، زیارت خواب کے واقعات اور بشارات، خواب میں افانیات و تمثیلات،  
بیداری میں دیدار اور شاهدات، حضور اقدس کی زیارت کی شرائط، زیارت کے  
لئے اعمال، روضہ اظہر ہر حاضری، اور حلیہ اقدس جیسے متبرک عنوانات کے  
ماتحت تفصیلات درج ہیں -

کتاب کی ترتیب و زبان کو علی اور تنقیدی نہیں مگر شروع سے آخر تک ہوئی کتاب حضرت رسالتاً مصلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ والہا جنپ و شوق کی آئینہ دار ہے۔ واقعات کے بیان میں تحقیق کا التزام کیا گیا ہے۔ کتاب کی افادت کے بیش نظر طبع ثالی میں عربی عبارتوں کے اعراب و حرکات اور زبان و بیان کی تصحیح کی طرف خاص توجہ ہوتی چاہئے۔ اور طباعت کی تحسین کی کوشش ضرور لائق ستائش ہوگی۔

این فن میں یکتا ہونے کی وجہ سے تصوف و الوار محمدی کے گروہوں حضرات کے لئے بد ایک نعمت غیر متربہ ہے اور حضرت رسالتاً مصلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے شائقین حضرات کے لئے نہایت قیمتی تحفہ۔

محمد صفیر حسن معصومی

---

تاریخ کشمیر: مؤلفہ سید محمود آزاد -  
شائع کردہ ادارہ معارف کشمیر ہازی گھبل تحریل باغ آزاد کشمیر۔  
تعداد صفحات ۸۳، قیمت پس روپیہ -  
سول ایجنسٹ بک سینٹر حیدر روڈ، راولپنڈی -

کشمیر کی تاریخ یون تو بہت براہی ہے لیکن اس کا قدیم ماضی مجہول ہے۔ تاریخ کے ان گستہ اوراق کو منظرعام ہر لانے کا ایسا کوئی ذریعہ نہیں جس سے مستند کھا جا سکے۔ جو مواد تحقیق و جستجو کی دسترس میں تھا ان کو جمع کر لئے میں مولف نے ہوئی کاوش کی ہے۔ قدیم و جدید مأخذ کے تماذی خبریے کو کھنکال کر ہوں نے کشمیر کی ایک ایسی بسیط تاریخی مرتب کی ہے جو منفصل ہی ہے اور جامع ہی۔ تاریخی مواد کی چھان بھنگ میں سید آزاد نے جرح و تنقید سے کام لیا ہے اور اس لئے بہت سا ای مواد ان کی کتاب میں جگہ نہ ہا سکا جس کی بنیاد بخشن علمی و تحقیقی ہے۔